

اسلام اور اہل ایمان کی برتری

نبی کے یاروں کے کیا ہی کہنے عظیم تر ہے مقام ان کا
فلک سے اوپنجا، بحر سے اجلا، قمر سے روشن ہے نام ان کا

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتوں پشت میں دادا مرہ کے دو بھائی اور ہُصّینگیں ہیں۔ عدی خاندان میں سیدنا فاروق عظم اُمّ المؤمنین سیدہ حضسه، سیدنا سعید بن زید بن عمرو اور سیدنا زید بن خطاب رضی اللہ عنہم جیسی معروف ہستیاں ہیں۔ بنی مرہ میں بنی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بنی مرہ کی ذیلی شاخ بنی قیم میں ثانی رسول بنی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بلافضل خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق، بنت صدیق ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ، شیخ الصحابة سیدنا ابو قافر رضی اللہ عنہم اور ان کی چار چار پشت صحابی اولادیں اور بنی مرہ کی دوسری اہم شاخ بنی عبد مناف کی ذیلی شاخوں اموی و ہاشمی میں سیدنا ابوسفیان بن حرب ان کے بیٹے معاویہ، سیدنا نیزید بن ابی سفیان، ام المؤمنین سیدہ رملہ ام جبیہ کے علاوہ سیدنا حمزہ، سیدنا جعفر طیار، سیدنا علی و عقیل ابناۓ ابی طالب، سیدنا ابوسفیان مغیرہ بن حارث بن عبدالمطلب، سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم ہیں۔ ان مذکورہ خاندانوں میں اور بھی بڑے بڑے اصحاب رسول ہیں۔ مرہ کے تیسرے بھائی رہُصّینگیں ہیں جن کے دونام و رپوتے ہوئے۔ سہم بن عمرو بن رہُصّینگیں اور جمع بن عمرو بن رہُصّینگیں۔ یہ دونوں دو بڑے قبیلوں کے مورث ہوئے۔ سابقون الاؤلوں میں سے سیدنا عثمان بن مظعون رجح کے پوتے کے پڑپوتے ہیں۔ جبکہ سہم بن عمرو کے پوتے کے پڑپوتے عرب کے مشہور عقیل و فہیم لوگوں میں سے فاتح مصر سیدنا عمرو بن عاصی ہیں (رضی اللہ عنہم)۔

امیر المؤمنین سیدنا فاروق عظم رضی اللہ عنہ کے عہد سعید میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے مصر کو فتح کیا۔ وہ یہاں امیر عسا کر بھی تھے۔ اپنے عہد خلافت میں حضرت امیر معاویہ نے ان کے بھانجے بہادر سالار صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عقبہ بن نافع بن عبد القیس فہری قرشی رضی اللہ عنہ کو افریقیہ میں جہادی مہمات کا سالار اعلیٰ مقرر کیا۔ یہ ۲۳۴ھ کی بات ہے۔ (بعض روایات میں ۲۸۵ھ آیا ہے)

خلافے راشدین سیدنا ابو بکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی، سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہم کا زمامہ گزرا۔ عقبہ بن نافع اپنی جہادی اسلامی مہمات میں مصروف رہے۔ حتیٰ کہ نیزید بن معاویہ کے دور میں انھوں نے مرکش اور اس کے مغربی جزیرے بھی فتح کر لیے۔ یہیں پر وہ مشہور واقعہ ہوا کہ انھوں نے جزاً مرکش کے سمندر بحر اوقیانوس میں اپنا گھوڑا اڈا دیا اور بہ آواز بلند بارگاہ رب العزت میں عرض گزار ہوئے کہ یا اللہ تیری زمین ہی ختم ہو گئی اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آگے بھی کہیں ابناۓ آدم علیہ

السلام بنتے ہیں تو میں وہاں بھی تیرنام بلند کرنے پہنچ جاتا۔ اسی منظر کو علامہ اقبال نے یوں الفاظ کا جامہ پہنایا ہے۔
دشت تو دشت تھے دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے بھر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے
قریبی علاقہ تونس (قیروان) میں حضرت عقبہ بن نافع کو جب مجاہدین کی چھاؤنی بنانے کی ضرورت محسوس
ہوئی تو اپنے لشکر میں موجود ۱۸۱ اصحاب رسول مجاہدین کو الگ کر کے ان کے ہمراہ بارگاہ رب الحضرت میں دعا کی۔ دعا کے
بعد جنگی جانوروں کو آواز دیتے ہوئے فرمایا: اے جنگل کے باسیوں، شیر و چیتو اور دیگر جانوروں، ہم اصحاب رسول ہیں، مجاہدین
اسلام ہیں مجاہدین یہاں اپنی رہائش کے لیے چھاؤنی بنانا چاہتے ہیں۔ ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ آج رات میں سب یہاں
سے نکل جاؤ۔ اگر صبح کسی کو ہم نے یہاں موجود پایا تو اسے قتل کر دیں گے۔ مقامی لوگوں نے عجیب منظر دیکھا کہ تمام جنگی
جانور شیر چیتے بھیڑیے سانپ پھروسپ کے سب اپنے اپنے بچوں کو ساتھ لے کر بھاگے جا رہے تھے۔ مجاہد صحابہ کی یہ
کرامت دیکھ کر سیکڑوں مقامی لوگ بے دھڑک اسلام میں داخل ہو گئے۔

حضرت عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ کی فتوحات جاری تھیں۔ نو مسلم بربری سردار کسیلہ نے غداری کی، مرتد ہو گیا۔

۲۳ ۶۸۳ھ میں حضرت عقبہ بن نافع نے اس کے خلاف لڑائی لڑتے ہوئے ۳۰۰ مجاہدوں کے ہمراہ جام شہادت نوش
فرمایا۔ جس جگہ ان کی تدفین ہوئی لوگوں نے اسے سیدی عقبہ کا یادگار نام دیا جو آج بھی اسی نام سے معروف ہے۔ حضرت
عقبہ رضی اللہ عنہ کی فوج کا ہر اول دستہ ایک اور مجاہد صحابی زہیر بن قیس البلوی کی قیادت میں تھا۔ اپنے کمانڈر عقبہ بن نافع
کی شہادت کے بعد انہوں نے مجاہدین کی کمان سنگھاٹی۔ ۶۸۴ء میں بربر سردار کسیلہ نے قیروان پر قبضہ کیا تھا۔ زہیر بن
قیس نے مختلف مہماں کے ذریعے ۶۸۹ء میں اس کو شکست فاش دی۔ امیر المؤمنین عبد الملک بن مروان نے حضرت عقبہ
بن نافع کے بعد حضرت زہیر بن قیس کو لشکر کشی کر کے جہاد جاری رکھنے کا حکم دیا تھا۔ انہی کے حکم پر حضرت زہیر نے بھرپور
حملہ کیا تھا۔ کسیلہ کی پیشتر فوج ماری گئی تھی خود وہ بھی مقتول ہوا تھا۔ تاہم اس جنگ سے واپسی پر ۶۹۰ء پر حضرت زہیر بن
قیس بلوی کو سلی کی طرف سے ہرقہ پر چڑھ آنے والے رومیوں کے حملے کا سامنا کرنا پڑا۔ اس جنگ میں وہ شہادت کے
عالیٰ مرتبہ پر سرفراز ہوئے۔ درنامی جگہ لیبیا میں ان کی مرقد مقدس ہے۔ ساتھ ہی ایک مسجد ہے جو شاید انہی کی صحابیت
کے اظہار کے طور پر ”مسجد صحابہ“ کہلاتی ہے۔ حضرت زہیر نے افریقہ میں مثالی امن قائم فرمایا تھا۔ وہ ۱۷ھ میں شہید
ہوئے آج ۱۳۳۶ھ چل رہا ہے۔

تین برس قبل لیبیا امریکہ کے جنگ میں کسی بد طینت نے ان کی ضرخ مقدس پر ٹائم بم نصب کر دیا۔ ۹ جولائی ۲۰۱۲ کی صبح ۷ ربیع پہنچ گیا۔ مقبرہ سارا گر گیا، شہید فی سبیل اللہ کی پیشانی پر دائیں جانب زخم آیا۔ خون کے فوارے
پھوٹ پڑے جبکہ ان کو دفن ہوئے ۱۳۶۵قمری سال گزر چکے ہیں۔ منظر آج بھی انٹرنس پر قارئین ملاحظہ فرمائستے ہیں۔

اس سے پہلے ۱۹۳۰ء کا واقعہ ہے کہ عراق میں مدفن حضرت حذیفہ بن یمان اور حضرت جابر بن عبد اللہ نے کسی اللہ کے بندے کو خواب میں آ کر حکم دیا تھا کہ ہماری قبروں میں پانی رس رہا ہے ہمارے اجسام خاکی کو پہاں سے دوسرا جگہ منتقل کیا جائے۔ دونوں قبروں کو ادب و احترام ملحوظ خاطر رکھ کر کھولا گیا تو واقعی دریا کا پانی اندر رہنے لگا تھا۔ دونوں اصحاب رسول کو نہایت ادب و احترام کے ساتھ دوسری جگہ سلمان پاک میں دفن کر دیا گیا تھا۔ اور پیچھے چلے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ کی سیرابی کے لیے نہر بنوی تھی سیرہ و تواریخ کی کتابوں میں موجود ہے کہ شہداء احمد کے مبارک اقدام زد میں آئے تھے خون جاری ہو گیا تھا اس پر نہر پیچھے ہٹا کر بنادی گئی تھی۔ اور یہ تو کل کی بات ہے۔ امریکی دہشت گرد فوجی افغانی طالبان شہیدوں کے مقتول جسموں کی خوبصورت حیران تھے اور مزید اس بات پر حیرت زدہ تھے کہ کئی کئی دن طالبان شہداء کی لاشیں دُفن نہ ہونے کے باوجود تواتر زدہ تھیں۔ ان میں کسی قسم کا کوئی تغیر و نہادہ ہوا تھا۔

جبکہ امریکی اور نیویو مقتولوں کی لاشوں کی بدبو کھڑا ہونے نہیں دے رہی تھی۔ کیا یہ سب حقائق اسلام، جہاد، شہادت اور اہل ایمان کی آئندہ برزخی و آخری زندگی ان کی خیر و برتری کی دلیل نہیں؟ اہل فکر کے لیے دعوت عام ہے!

(ماخذ کتب حدیث و اسماء الرجال۔ اٹس فتوحات اسلامیہ)

HARIS 1

ڈاؤنلنس ریفریجریٹر
اے سی سپلٹ یونٹ
کے با اختیار ڈبلر

D Dawlance

نzd الفلاح بینک، حسین آگا ہی روڈ، ملتان

061 - 4573511
0333-6126856

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنڈیزیل انجن، سپیسر پارٹس
ٹھوکٹ پر چون ارزائیں نہ خون پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کانچ روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501